سوال

اس کے احکام 177

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استحاضہ اوراس کے احکام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

یسا جاری خون ہوتا ہے.جس کا کوئی وقت متعین نہیں ہوتا اور یہ خون بیماری کے سبب خارج ہوتا ہے۔ مستحاضہ کے معاملہ میں کچھ اشکال ہوتا ہے کیونکہ کبھی حیض کا خون استحاضہ کے خون کے مشابہ ہوتا ہے۔ جس وقت خون مسلسل یا اکثر اوقات میں خارج ہوتو کیا اسے حیض سمجھے گی یا اسے استحاضہ قرار دے گ

(1)۔ اگر کسی عورت کو پہلی مرتبہ استحاضہ کا خون آیا اوراس کے حیض کے ایام مقرر ہیں، مثلاً: اسے ہر ماہ کے شروع یا درمیان میں پانچ یا آٹھ دن حیض آتا ہے تو یہ مقررہ دن اس کے ایام حیض شمار ہوں گے، ان میں نماز روزہ چھوڑدے گی اوراس حیض کے دیگر جملہ احکام جاری ساری ہوں گے۔ جب ا

مْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي"

عرصہ حیض کی وجہ سے رکا کرتی تھی اتنے دن رک جا پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔"[1]

ہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا:

بِلَيْسَ بِالْحَيْضِ. فَإِذَا أَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلَاةَ"

کا خون ہے، حیض نہیں۔ جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑدے۔"[2]

(2)۔ اگر کسی عورت کی ایام حیض کے سلسلہ میں کوئی عادت اور معمول مقرر نہیں لیکن اس کے خون میں امتیازی اوصاف موجود ہیں، مثلاً: سیاہ گاڑھا اور بدبودار ہو تو حیض ہے، اس میں نماز روزہ چھوڑدے گی۔ اگر وہ سرخ ہو اور وہ گاڑھا بدبودار نہ ہو تو اس صورت میں وہ استحاضہ کا خون ہوگا، جس میں نماز روزہ

يْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ، وَإِذَا كَانَ الآخَرُ، فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي"

یض کا خون آئے جو سیاہ رنگت سے پہچانا جاتا ہے، جب یہ ہو تو نماز پڑھنے سے رک جا، جب دوسری قسم کا ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ۔"[3]

اس روایت سے واضح ہوا کہ عورت علامات وصفات سے استحاضہ اور حیض میں آسانی سے امتیاز و فرق کر سکتی ہے۔

(3)۔ جب کسی عورت کی ایام حیض کے سلسلہ میں کوئی سابقہ عادت اور معمول نہ ہو اور اسے حیض اور استحاضہ کی تمیز بھی نہ ہو تو وہ گمان غالب کے مطابق ایک ماہ کے چھ یا سات دن حیض کے سمجھ لے کیونکہ اکثر خواتین کے ایام حیض اسی قدر ہوتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ حمنہ بنت

ةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي، فَإِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً، أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا، وَصُومِي وَصَلِّي، فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكِ، وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي، كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ"

آنا شیطان کا اثر ہوتا ہے تو اللہ کے علم کے مطابق تو چھ یا سات دن ایام حیض سمجھ لے، پھر غسل کر اور جب تو اچھی طرح پاک وصاف ہو جائے تو چوبیس یا تیئس دن تک روزہ رکھ اور نماز پڑھ، تیرے لیے یہ کافی ہے اور اسی طرح کر جس طرح حیض والی عورتیں کرتی ہیں۔"[4]

حاصل یہ ہے کہ جس عورت کے دن مقرر اور معروف ہیں اس کے وہی دن "ایام حیض" شمار ہوں گے اور جو عورت دونوں خونوں میں امتیاز کر سکتی ہے تو وہ امتیاز کر کے صورت حال کے مطابق عمل کرے۔ اور جس عورت کے حیض کے دن مقرر نہ ہوں اور نہ وہ خون میں فرق و تمیز کر سکتی ہو تو اس کے ا

رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "علماء کے اقوال کے مطابق جن علامات سے حیض کے خون کی تعین ہو سکتی ہے، وہ چھ ہیں۔ ان میں سے ایک علامت عادت ہے۔ عادت ومعمول سب سے قوی علامت ہے کیونکہ اصل یہ ہے کہ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ حیض ختم ہو چکا ہے تو جاری خون کو حیض ہی سمجھا جا۔

یخ موصوف نے بقیہ تین علامات کا ذکر کیا اور آخر میں فرمایا: "سب سے درست اور مناسب قول یہ ہے کہ ان علامات کا اعتبار و لحاظ کیا جائے جن کے بارے میں سنت نے وضاحت کر دی ہے اور باقی سب نظر انداز کرنے کے قابل ہیں۔"[5]

مستحاضہ کا حکم

1۔ جب اس کے (غالب گمان کے مطابق) حیض کے ایام پورے ہو جائیں تو وہ غسل کرے۔

2۔ ہر نماز کے وقت استنجا کرے، فرج سے نکلنے والی آلائشوں اور نجاستوں کو صاف کرے اور انھیں روکنے کے لیے شرم گاہ میں روئی کا استعمال کرے۔ مناسب ہے کہ انڈر وئیر پہن لے تا کہ روئی گر نہ سکے۔

رمایا 3:

لصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ"

ں کے دنوں میں نماز چھوڑدے۔ جب حیض بند ہو جائے تو غسل کرے اور پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے۔"[6]

فرمایا:

ف، فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ"

مشورہ ہے روئی استعمال کرو کیونکہ وہ خون بند کردے گی۔"[7]

،1)ہے۔

---

[1]حدیث334۔

[2]حدیث228وصحیح مسلم الحیض باب المستحاضہ وغسلھا وصلاتھا۔حدیث333۔

[3]حدیث304وسنن النسائی الطھارۃ باب الفرق بین دم الحیض والاستحاضۃ حدیث216۔217وصحیح ابن حبان(الاحسان)الطھارۃ باب الحیض والاستحاضۃ2/318حدیث1345والمستدرک للحاکم1/174حدیث618۔

[4]حدیث128وسنن ابی داود الطھارۃ باب اذا اقبلت الحیضۃ تدع الصلاۃ حدیث287وسنن ابن ماجہ الطھارۃ وسننھا باب ماجاء فی البکر اذا ابتدات مستحاضۃ اوکان لھا ایام حیض فنسیتھا حدیث627۔

[5]اللہ علیہ631۔21/630۔

[6]حدیث297وجامع الترمذی الطھارۃ باب ماجاء ان المستحاضۃ تتوضا لکل صلاۃ،حدیث126وسنن ابن ماجہ الطھارۃ وسننھا باب ماجاء فی المستحاضۃ التی قدعدت ایام اقرائھا قبل ان یستمر بھا الدم،حدیث625۔

[7]حدیث287وجامع الترمذی الطھارۃ باب ماجاء فی المستحاضۃ انھا تجمع بین الصلاتین بغسل واحد حدیث128وسنن ابن ماجہ الطھارۃ وسننھا باب ماجاء فی المستحاضۃ التی قدعدت ایام اقرائھا۔۔۔حدیث622۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب